# 4۔ لگتا نہیں ہے دل میرا اجڑے دیار میں

## بہادر شاہ ظفرؔ

(1775ء۔۔۔۔1869ء)

## تعارف:

بہادر شاہ خاندان مغلیہ کے آخری تاجدار تھے۔ جب انہوں نے بادشاہت سنبھالی ،تو اس وقت مغلیہ اقتدار اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا۔ شاہی خاندان کا فرد ہونے کے ساتھ ساتھ انھوں نے شاعرانہ طبعیت بھی پائی تھی۔ شاعری میں سانسیں رضا اور غالب سے اصلاح لی۔ 1857 کی جنگ آزادی میں ان سے اقتدار چھن گیا ۔ان کے بیٹوں کو قتل کیا گیا اور انہیں انگریزوں نے جلا وطن کر کے رنگون میں نظربند کر دیا جہاں انہوں نے زندگی کے آخری سال انتہائی قسم بڑی میں بسر کئے رنگون میں ہی انتقال کیا اور وہیں دفن ہوئے۔

## سوزو گداز:

بہادر شاہ ظفر کے کلیات میں تیس ہزار سے زائد شعر ہیں۔ انہوں نے تقریبا سبھی اصناف شاعری میں طبع آزمائی کی ان کی پہچان ان کی غزل ہے، جس میں سوز و گداز اور غم کے مضامین پڑھنے والوں کو متاثر کرتے ہیں۔ زبان کی صفائی اور روزمرہ کے استعمال نے ان کی غزل کو ایک خاص رنگ عطا کیا ہے۔ جس کی بدولت انہیں اردو کے اچھے غزل گو شاعروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

**تصانیف** بہادر شاہ ظفر کا کلیات خاصہ ضمیم ہے ،جو چار واوین پر مشتمل ہے۔ کلیات ظفر میں اردو زبان کے علاوہ پنجابی اور اور پوربی زبان کے اثرات کے حامل اشعار بھی ملتے ہیں۔

# مُشکل الفاظ کے معانی

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| اجڑے دیار | ویران بستی | آرزو | تمنا، خواہش |
| دراز | طویل، لمبی | صیاد | شکاری |
| عالمِ ناپائیدار | مٹ جانے والی دنیا | کنجِ مزار | مزار کا گوشہ |
| کوئے یار | محبوب کی گلی | | |